

# نام حق

تصنیف: علامہ شرف الدین بخاری  
تمثیل: محمد عبد الحکیم شرف قادری

مکتبہ قادریہ

مکتبہ رضویہ، دانادریار مارکیٹ، لاہور

Ph: 7226193







حاصل می ۱۳۵۰ آغاز ابتداء مستطاب  
پاکیزہ - آغاز مفتاح الدکاب مستطاب "مفتوح"  
کی ابتداء الدکاب کے کھنڈے والے میطرے سے  
مشبوہ کی اسفند مشبہ کیلین ہے یعنی وہ در  
اصل کاغذ پر کو حجابی حکم طرح سے کتابا کہ  
اور حکایت سے پاک کہ حکم کہ حکایت کہ  
عبد الذی یؤمن اماناً فقد اقام الذی  
وہ ترجمہ کی پاکیزگی و یگانہ اولیٰ اللہ تعالیٰ تیرے  
ہے اطر کے تیرے مل کو فضاوت انجبر

کہہ دیا جاتا ہے کہ چونکہ ہمیشہ نظر دیکھ کر میں متحرک ہوتی ہے، یہاں پہلا مضمر مراد ہے۔ منت احسان  
 تجھے آسانی اور رنج و احسان کے بیان کرتا ہے۔ فائدہ۔ مصطفیٰ وضو اور غسل کے فرائض اور ستور  
 باری تعالیٰ ہے کہ لَا يَبْطِلُ صَلاَتُكَ مَا لَمْ يَكُنْ بِالْمَعْنَى وَالْأَذَى (تم احسان اور تکلیف دہی سے اپنے مہذبہ  
 میں کر میں بغیر کسی احسان کے تمام بیان کر دوں گا کہیں میری کوشش برباد نہ ہو جائے ۱۲) ۵۱ قوشہ سا  
 لعنت۔ فارسی بان کا قاعدہ ہے کہ جب موصوف مصفت سے پہلے ہو تو اس کے نیچے کسر پڑا جاتا ہے  
 کہا جاسکتا ہے جنتے میں سے پیدائش اور ذرات کا دن نکال کر باقی پانچ دن ہی رہ جاتے ہیں۔ تو  
 کر دوں گا اور چند روزہ زندگی کا سامان بناؤں گا۔ فائدہ۔ اسلام کے ارکان میں سے کلمہ طیبہ  
 بیان نہیں کیا، حج اور زکوٰۃ اللہ ارادوں پر فرض میں اس لئے انہیں بھی ذکر نہیں کیا، ہر رکعت پر درجہ طہ  
 مصطفیٰ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان دو رکعتوں کو ہی بیان کیا ہے ۱۲



۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے بغاں طریق سے عبادت کا اور اگر نامعالم جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے (اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے)۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ اَللّٰہُ رُوٰی عَنْهُ تَحْشُرُ قِیَامَتِ کَادُنْ جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جہاں گداز اسم فاعل ترکیبی جائے گھٹنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔

قیامت کے دن جب جان بچیل رہی ہوگی  
 سب پہلے نماز کا سوال ہوگا ۱۲۔ مکمل  
 صیغہ واحد ماضی فعل نہی از کردن۔ نماز ہا  
 جمع نماز۔ تفسیر کی اور کوتاہی۔ تو قرین عادت  
 ترجمہ۔ لہذا نمازوں میں کسی نہ کر تاکہ  
 اس دن تری عزت ہو ۱۳۔ مکمل خود تحقیق  
 سنائی غرض کہ مشہور شاعر اور حدیث ائمہ  
 کے مصنف۔ بس خوب خوب۔ ترجمہ۔  
 مرقی۔ معنی حقیقت۔ مگر صیغہ واحد حاضر  
 فعل امر از بگوشیدن۔ صفت است صیغہ  
 واحد غائب فعل ماضی تریب معروف از بگوشیدن  
 و پڑنا، دونوں معروف و موزون شری کے  
 پیش نظر گفت اور صفت کے آخر سے "و"  
 گرا دی گئی ہے ۱۴۔ ترجمہ۔ تحقیق و حکم رہا  
 نے کیا خو۔ کہا ہے ذرا دیکھ تو سہی کہ حقیقت  
 کے وزن کس طرح پڑے ہیں ۱۵۔ یاد آؤندہ حکیم سنائی کا قول ہے۔ فرد تریب نہی۔ ترجمہ۔ دین کا نام کھا کہ اصل نعم دین ہی کا نام ہے،  
 (دوسرے) تمام نعم اس سے بہت نیچے ہیں ۱۶۔ یہ تو وہ ہے نامہ۔ نیا سواست صیغہ واحد غائب فعل ماضی تریب معروف از بگوشیدن و پڑنا۔  
 ترجمہ۔ دنیا کا نام نہ کھا کہ بے فائدہ ہے۔ اس جہاں میں کسی نے بھی آرام نہیں پایا۔ فائدہ۔ دنیا کا نام کھانے سے کیا فائدہ تو ہے ہی مصائب،  
 تکالیف و آزار و آفتوں کا بحر، آدمی تو چاہتے کہ دین کا نام کھائے کہ کہیں مجھ سے دین کا کوئی کام نہ تو نہیں گیا، کہیں مجھ سے کوئی کام خلاف شریعت  
 تو نہیں ہو گیا تاکہ آخرت کا دائمی اور یقینی آرام مل سکے ۱۷۔ عجز کر دی۔ قصور کی اور کوتاہی۔ معترف اقرار کرنا والا۔ نادان بے وقوف۔ گفت  
 ہے مجھ۔ خوف بروزین کیفیت بچا ہے کیونکہ جس کی عقل جواب دے گئی ہو ۱۸۔ ترجمہ۔ مجھے اپنی کمزوری اور کوتاہی کا اقرار ہے جس سے عقل  
 بے بھرا اور بڑھے پاگل کی طرح نہیں ہوں ۱۹

۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے بغاں طریق سے عبادت کا اور اگر نامعالم جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے (اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے)۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ اَللّٰہُ رُوٰی عَنْهُ تَحْشُرُ قِیَامَتِ کَادُنْ جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جہاں گداز اسم فاعل ترکیبی جائے گھٹنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔

۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے بغاں طریق سے عبادت کا اور اگر نامعالم جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے (اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے)۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ اَللّٰہُ رُوٰی عَنْهُ تَحْشُرُ قِیَامَتِ کَادُنْ جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جہاں گداز اسم فاعل ترکیبی جائے گھٹنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔

پیش ازین گفتہ اند اہل سلف  
 ایک بر قدر خوش کوشیدن  
 من بقدر جمال کوشیدم  
 نہ گنی عیب گر تو بتوانی  
 اسپ تازی اگر چہ بہ تازد  
 صد و نہاد بیت دہ با است  
 عذر من صفت قد استہدف  
 نہ بیکاری و خوشیدن  
 فقر را بر نظم پوشیدم  
 کہ در وصلہ بیوشانی  
 لاشہ من خوششین نیست دارد  
 لائق روزگار اصحا است  
 عملیہ ترجمہ پہلے حرف پر فتح ہے معمولی چادر  
 نظم شعر۔ ترجمہ۔ میں نے طاقت کیطابق  
 کوشش کی (اور) فقر کو شعر کی معمولی سی  
 چادر پہنائی۔ فائدہ۔ حضرت مصنف جید  
 اللہ تعالیٰ نے بطور انکساری اپنے شعروں  
 کو معمولی چادر فرمایا ہے۔ مکمل بیوشانی  
 صیغہ واحد حاضر فعل مضارع معروف از  
 تراستن (طاقت رکھنا)۔ دوسرا معرعر  
 توانی کا مفعول یہ ہے۔ در و دراصل راو  
 تھا یعنی فقر کو محکمہ قیمتی چادر پر پوشانی  
 صیغہ واحد حاضر فعل مضارع معروف از  
 پوشیدن (پہنانا)۔ ترجمہ۔ تو اگر فقر  
 کو قیمتی چادر پہنا سکتا ہے تو عیب نہ کال۔  
 فائدہ۔ یعنی اگر کوئی شخص مجھ سے بہتر  
 شعروں میں فقر کے مسائل بیان کر سکتا ہے تو اسے اعتراضات میں قوت مٹانے نہیں کرنا چاہئے ۱۲۔ اسپ تازی موصوف صفت عربی گھوڑا  
 تازد صیغہ واحد غائب فعل مضارع معروف از اخذ (دوڑنا)۔ لاشہ کز در جسم۔ خمر گر کھا۔ لاشہ خرنیلزد کا مامل اور خوشین مفعول یہ ہے۔  
 نیندازد صیغہ واحد غائب فعل مضارع منفی معروف از انداختن (گرا دینا، چھینک دینا)۔ ترجمہ۔ عری گھوڑا اگر چہ بہتر دوڑتا ہے (لیکن) اگر مجھ  
 کا کرد جسم اپنے آپ کو گرا نہیں دیتا۔ فائدہ۔ ۱۳۔ لینے آدمی میں اگر زیادہ طاقت نہ ہو تو اس کا منہ یہ نہیں کہ وہ لپیٹ جائے بلکہ حسب طاقت  
 کوشش فرمادی ہے۔ حکم یتبعی حکم قدس تعالیٰ ۱۴۔ صد و نہاد ایک سو ستتر۔ بیت شر۔ روزگار زمانہ۔ اصحاب دوست،  
 ترجمہ۔ (اس کتاب کے) ایک سو ستتر شعروں میں باب ہیں (اور) یہ کتاب دوستوں کے زمانے کے لائق ہے۔ فائدہ۔ مصنف فرماتے  
 ہیں کہ چونکہ لوگوں کو علم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چندان شوق نہیں اس لئے یہ شعر کتاب ان کے زمانے کے مناسب ہے۔ یہ حضرت مصنف  
 کے زمانے کی بات ہے اس سے آج کے حالات کا اندازہ بخوبی کیا جاسکتا ہے ۱۵

۱۰  
 ۱۔ آبرست۔ وضو اور وہ پانی جس سے وضو کیا جائے یہاں پہلا معنی مراد ہے نماز پہلے حرف پر فتح ہے بغاں طریق سے عبادت کا اور اگر نامعالم جگہ نماز عاجزی۔ ترجمہ۔ نماز کے لئے وضو کرنا چاہئے (اور دل کو عاجزی کی جگہ بنانا چاہئے)۔ فائدہ۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو نصیحت فرماتے ہیں کہ نماز ایک اعلیٰ عبادت ہے اس کے لئے وضو کرنا چاہئے اور اسے عاجزی سے ادا کرنا چاہئے کیونکہ لاَ صَلَوةَ لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ اَللّٰہُ رُوٰی عَنْهُ تَحْشُرُ قِیَامَتِ کَادُنْ جہاں تمام مخلوق جمع ہوگی۔ جہاں گداز اسم فاعل ترکیبی جائے گھٹنے والا۔ پرسش سوال۔ ترجمہ۔



ملے موخر منقحر۔ ولید بریال پسند۔ افتاد است سینہ و اصد غائب فعل باضی مطلق معروف از دیدن (جاننا و درستی قلبی) ترجمہ۔ سر کے چھٹائی حصے  
 و درخوں پر منقحر ہے (غیبت) جیسے ضرور یقیناً۔ ترجمہ۔ (دیکھ کتاب) منقحر اور پسند راق ہوئی ہے یقیناً لے شال واقع ہوئی ہے۔ خاندکا۔  
 یعنی یہ منقحر ہونے کے باوجود بہت سے مسائل پر مشتمل ہے اس لئے یقیناً لے شال ہے۔ ملے یادگار نشانی۔ شرف علامہ شرف الدین بخاری  
 مصنف نام حق۔ خراسان کے بہت بڑے عالم و مشہور زمانہ فاضل گرسے ہیں بعض لوگوں نے گمان کیا کہ نام حق کے مصنف شاہ شرف الدین  
 برعلی قلندر ہیں لیکن یہ درست نہیں کیونکہ اس کے مصنف کی جائے پیدائش بخارا ہے۔ ترجمہ۔ یہ کتاب تیسرے لئے شرف (الدین بخاری)  
 کی یادگار ہے ان کا نام جہاں میں برط ہے۔ خاندکا۔ طالب علموں کو رغبت دلانے کیلئے اپنی شہرت کا ذکر کر دیا کیونکہ جلد شہر کی کتابیں  
 زیادہ دلچسپی سے پڑھتے ہیں ۱۲ ملے بخارا توران کا ایک شہر (غیبت) مولدہ جائے پیدائش۔ نسب پیسے۔ دونوں حرفوں پر منقحر نسل،  
 خاندان خراسان سے اس کا نام ہے کچھ مصنفان میں اور کچھ ان میں۔ کتب مصنفی حاصل کرنا یا اسم مفعول ہے جسے حاصل کیا ہوا ترجمہ میں یہی معنی ملتا ہے

<p>لاجرم بے نظیر افتاد است  نام اور درجہاں ہر طرف است  وز خراساں علوم مجتہد  راہ بنما بسوئے تحقیق</p>	<p>موجز و لیدر افتاد است  ایں تر یادگار اثر شرف است  از خراسان مولد و نسب  یا الہی بدہ تو توفیق</p>	<p>یہی ہو سکتا ہے کہ اسم غریب ہو یعنی ماہل      کر کے کی جگہ۔ ترجمہ۔ ان کی جائے      ولادت و ران کا خاندان بخارا ہے۔      ان کے علوم خراسان میں حاصل کئے گئے ہیں      کہ توفیق اچھے کاموں کے اسباب کا      مہیا کرنا۔ تحقیق حق بات کہنا کسی سئلے      کو دل سے بیان کرنا۔ ترجمہ۔ ۱۔      اللہ ترجمہ تو توفیق عطا فرماد اور مجتہد      کی طرف راستہ دکھا ۱۲ ملے فصل کتاب      کا وہ حصہ جس پر ایک قسم کے مسائل کا بیان      ہو۔ ترجمہ۔ پہلا باب وضو کے بیان      میں اور یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل      وضو کے فرائض میں ۱۲ ملے صباح صبح کا      وقت۔ رواج شام کا وقت۔ قیل لے کیا      متبادر دن پر چونکہ وضو نماز کے لئے کیا      جاتا ہے اس لئے حضرت مصنف نے      پانچوں نمازوں کی طرف اشارہ کر دیا ہے</p>
<p>در وضو نیست جز فریضہ چہار  شستن پائے نیز مقبر است</p>	<p>در صباح و رواج لیل نہا  شستن پائی و دست و مسح است</p>	

صباح سے نماز فجر کی طرف، ایل سے نماز عشا کی طرف، اور نہار سے نماز ظہار و عصر کی طرف اشارہ ہے۔ فریضہ  
 وہ فعل ہے جس کا لازم دلیل قطعی ہے ثابت ہو۔ ترجمہ۔ صبح، شام، رات اور دن و نوس مرتب چار فرض میں۔ خاندکا۔ سوال، وضو نماز  
 سے پہلے کیوں بیان کیا ہے؟ جواب وضو نماز کی شرط ہے اور شرط وضو سے فی الواقع پہلے ہی ہوتی ہے اس لئے اس کا ذکر بھی پہلے ہی کیا گیا ہے۔  
 سوال، نماز کی دو بھی شرطیں ہیں شلا قبلہ رخ ہونا، وقت، نیت وغیرہ طہارت کے مسائل کیوں پہلے بیان کئے گئے ہیں؟ جواب اس لئے کہ طہارت  
 اکثر و بیشتر شرائط سے اہم ہے اس کے بغیر نماز نہ ہوتی ہی نہیں نیز اس کے مسائل میں تفصیل بھی زیادہ ہے ۱۲ ملے شستن دھونا، پانی بہانا۔ مسح  
 تراشہ کی ہنر کو لگانا، چونکہ وضو میں ترتیب فرض نہیں ہے بعض نسخوں میں پہلا وضو اس طرح ہے چ شستن دست و نہار سے مسح سر است۔ ترجمہ۔ نہ  
 اور ہاتھ دھونا اور سر کا مسح فرض ہے پانچ کا دھونا بھی نہیں ہے۔ خاندکا۔ وضو کے چار فرض میں شادابی و تھالی ہے انا قمم اللہ و ناعی لولہ

ملے راجہ چھٹائی حصہ۔ لازم موزی۔ دید صید واحد غائب فعل باضی مطلق معروف از دیدن (جاننا و درستی قلبی) ترجمہ۔ سر کے چھٹائی حصے  
 کا مسح فرض جاننا چاہئے۔ اسے فرض کی طرح لازم جاننا چاہئے۔ خاندکا۔ اس سے پہلے مطلق سر کے مسح کا ذکر کیا تھا جس سے دہم ہو سکتا تھا کہ تمام  
 سر کا مسح فرض ہے اس میں اس ہم کو در فرما دیا کہ صرف چھٹائی سر کا مسح فرض ہے، نہ کا دھونا فرض ہے یعنی بالوں کے انگٹے کی جگہ سے لے کر  
 ٹھوڑی تک اور کان کی ایک ٹوہ سے دوسری ٹوہ تک شستن پائے نیز مقبر است کہہ کر روانہ ہو کر دھونا فرض ہے یعنی بالوں کے انگٹے کی جگہ سے لے کر  
 فرض ہے دھونا موزی نہیں ۱۲ ملے دوسری فصل وضو کی سنتوں میں ۱۲ ملے سنت دہ فعل ہے جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر کیا ہو۔  
 ترجمہ۔ وضو کی سنتیں دس ہیں جس نے انہیں مانادہ راہ (حق) کا مروجہ ۱۲ ملے نام حق گفتن بسم اللہ شریف پڑھنا مستحب ہے کہ اس طرح  
 ہے بسم اللہ العلی العظیم و الحمد للہ علی کل چیز الا سلام و الا سلام و الا سلام و الا سلام۔ ترجمہ۔ پہلے ہاتھوں کا دھونا اور سر کا  
 دھونا۔ کہنا ہے اللہ تعالیٰ کا نام پاک نہ لے لیتا

<p>لازم مشہور فرض باید دید  فائدہ۔ ہاتھوں کا جوڑ تک دھونا سنت  اور کبھی سمیت دھونا فرض ہے سر کا مسح  کی مقدار موزی اور بالشت بھر لی ہونی چاہئے  سواک نہ ہر تر انگلی سے ہاتھوں کو صاف کیا  جائے۔ ۱۲ ملے مضمضہ کرنا (تین بار)  گوشش کان۔ کرات جمع کرات یعنی دھو  اور تہ۔ اعضا جمع عضو یعنی اہم ترجمہ  تین بار کرنا کان کا مسح کرنا اور استنجا (اور)  تین دفعہ تمام اعضا کو دھونا۔ خاندکا۔ اگر  دھیلے سے پلیدی دور کر دی گئی ہو اور پلیدی  دھیم کی مقدار سے کم جسم پر لگی ہو تو پانی سے  استنجا سنت ہے ورنہ واجب نیز وضو میں  جن اعضا کو دھونا جاتا ہے انہیں تین دفعہ  دھونا بھی سنت ہے ۱۲ ملے انگشت  انگلی۔ تخلیل نکال کرنا۔ قیل لغز من افعال</p>	<p>سنت ابدست دہ باشد  شستن دست پیش و پسواک است  مضمضہ مسح گوش و استنجا  نیز انگشت پائے و تخلیل  بار تخلیل بحیہ استنشاق  غضو گر تر کنی روا نبود  را ندن آب بخرد و ان بود</p>
---	---

ترجمہ۔ نیز پاؤں کو، انگلی کا خلال کرنا مضمضہ دھو، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے بغیر کسی اختلاف کے ۱۲ خاندکا۔ پاؤں کی  
 انگلیوں کے درمیان پانی پیچ چکا ہو تو خلال کرنا سنت ہے ورنہ فرض ۱۲ ملے لمحیہ۔ ڈاڑھی۔ استنشاق ناک میں پانی ڈالنا علی الاطلاق  
 بغیر کسی قید کے۔ ترجمہ۔ پھر ڈاڑھی کا خلال کرنا اگر کھنی ہو اور ناک میں پانی ڈالنا۔ میں نے ان تمام کو بغیر کسی قید کے بیان کر دیا۔ خاندکا۔  
 یعنی میں نے علماء کے اختلاف کو بیان نہیں کیا ۱۲ ملے روا اجازت۔ رائدن جاری کرنا۔ ترجمہ۔ عضو کو اگر تر کرے تو جازن نہ ہوگا، پانی کا  
 جاری کرنا مواصلات کے نہ ہوگا۔ خاندکا۔ جن اعضا کا دھونا وضو میں موزی ہے انہیں مرتب کر دینا کافی نہیں ان پر پانی کو جاری کرنا  
 موزی ہے اس طرح کہ کم از کم چند قطرے نیچے گر پڑیں۔ وضو کی چند اور سنتیں بھی ہیں جنہیں حضرت مصنف نے ذکر نہیں کیا مثلاً  
 جسم کو ملنا ۱۲ (نور الایضاح) ۵



جانے سے شرم کرنا آداب ہے۔

عالمی عویدہ سلم بطرعات و امیں جانب سے  
ابتداء فرماتے تھے ۱۱۷۷ھ میں خیال و ارادہ  
قبل قیام ترمجہ - اگر تو رسوا مسیح  
علی کے ارادے سے کرے تو گردن کا مسیح  
دبھی اسی قیام سے کرے - فائدہ - یعنی  
سرو کا مسیح کرنے کے لئے ہاتھوں کو ترک کیا تو  
اسی سے گردن کا مسیح کیا جائے گا نہ پانی  
کی ضرورت نہیں - طریقہ مسیح ہاتھوں کو  
ترک کر کے انگوٹھے اور انگشت شہادت  
کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے  
سر کی اعلی جانب سے مسیح کرتے ہوئے پیچھے  
لے جائے پھر پتیلیوں کو سر کے پہلوؤں پر  
مسیح کرتے ہوئے آگے لے آئے شہادت

در وضو نشستن مستحبات است  
 به هم مسح و انگشت ترتیب  
 گسترده مسح از سر عمل گیری  
 نیت زان پس مسح آلات  
 بمیانش بدایت از تا و میب  
 مسح گردن ازین قبل گیری

آبِ نذر دہان و در بینی  
آبِ بر روئے سخت تر کردن

بکف چپ کراست بینی  
عورت خویش را نظر کردن

کی انگلیوں سے کانوں کے اندر اور انگوٹھے سے کان کے باہر سح کرے اور انگلیوں کی پشت سے گردن پر سح کرے ۵ ترجمہ۔  
چوتھی فصل مکروہات کے بیان میں۔۔۔ لہذا وہاں مندرجہ ذیل ناک۔ دوسرے معمر کے آخر میں سینہ و اعضاء و معارف و معدن  
بیسے امر از دیلن (جائنا، دل سے دیکھنا) کف چپ و صوف صفت، بایں ہاتھ۔ ترجمہ۔ منہ اور ناک میں بایں ہاتھ سے پانی  
ڈالتا، مکروہ جان۔ فائدہ۔ ناک اور منہ میں اس ہاتھ پانی ڈالتا چاہئے ۱۲ کہ سخت تر کر دین زور سے مارنا۔ محو شرمگاہ  
ترجمہ۔ منہ پر زور سے پانی مارنا (اور) اپنی شرمگاہ کو دیکھنا (مکروہ ہے)۔ فائدہ۔ مسنون طریقہ یہ ہے کہ پانی منہ پر آہستہ سے  
ڈالا جائے اور استنجا کرتے وقت شرمگاہ کی طرف نظر نہ کی جائے ۱۳ ÷

خوئے در آب شستن از عمار  
در تو بینی براست افشانی  
سخن اندر مقام استنجا  
هر که ایشش کراهیت داند  
در میان کراهیت مانی  
دائم اندر رفا بیت ماند

آنچه از پیش و پس عیال گردد  
مگر آن بادکان ز پیش بود  
ریم و خوں گرد و آن همی باشد  
خواب تکمیل زده و ضلالت کند  
آیدست ترا زیاں گردد  
که وضو هم بجای خویشتن بود  
تی گنی پیرهاں همی باشد  
تکبیر خواب بحکیم نه کند

اس کی شرط ہے۔ ترجمہ۔ پیپل درخون اگر جاری ہو (اور) تھے کرنا (اگر) منہ بھر کر ہو۔ فاسٹ کا۔ زخم سے نکلنے والا زرد پانی پیپ کے حکم میں ہے یعنی پیپ، زرد پانی اور خون اگر نکل کر ایسے مقام کی طرف بہ پڑیں جسے منویا غسل میں حونا مندری ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا ایسے ہی اگر تھے منہ بھر کر آئے لینے جسے بہ آسانی روکا نہ جا سکے تو بھی وضو ٹوٹ جائے گا ۱۲ ۵۸ تکیہ پہلے معرے میں ٹیک لگانے کے معنی میں اور دوسرے معرے میں اعتقاد کے معنی میں ہے ۱۲ ترجمہ۔ ٹیک لگا کر سونا وضو کو توڑ دیتا ہے کوئی شخص نیند پر اعتقاد نہیں کرتا۔ فاسٹ کا۔ ٹیک لگا کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے شریکیہ نیند کی حالت میں مقعد زمین سے اٹھ جائے اور اگر مقعد زمین پر لگی ہوئی ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا خواہ اس طرح سویا ہو اور کہ جس چیز کے ساتھ ٹیک لگی ہوئی ہے اسے ہٹایا جائے تو اگر ٹپے (ذوالایناح) سونے سے ٹیکوں کو ٹوٹ جاتا ہے معصفت نے اس کی وجہ بھی بیان کر دی کہ ہر کشتا ہے آگے پیچھے سے کوئی چیز نکلے لیکن تپہ نیچے سے کیونکہ نیند پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا ۱۳ ۵۸



۱۲۔ دانتش عقل - تمیز سمجھ دالغ ہونے کی طرف اشارہ ہے - ترجمہ - جو شخص عاقل و بالغ ہو اس کے غسل میں تین چیزیں فرض ہیں - فائیکہ - عاقل و بالغ ہونے کی تخصیص اس لئے کی کہ تمام نکایف کا تعلق عاقل و بالغ ہی سے ہوتا ہے ۱۳۔ (ترجمہ - ناک اور منہ میں پانی دھونا اور) اپنے تمام اعضا پر جاری کرنا - فائیکہ - غسل میں تین فرض ہیں (۱) ناک کی دھوئی مکہ پانی پہنچانا (۲) کل کرنا - (۳) تمام اعضا پر ایک دفعہ پانی بہانا ۱۴۔

ملک اسراف ماہ محبانی  
چون لا شرف را بھی خوانی  
ملف آب چون دانه بود  
ملف عمر جز خط ان بود  
فائدہ کا۔ ”لا شرف“ یعنی کسی چیز میں فضول خرچی نہ کرو لہذا پانی اگرچہ محنت ہی سے پیدا ہوتا ہے مگر اس سے زیادہ خرچ نہیں کرنا چاہیئے ۱۲ ملفت پسند دونوں طرفوں پر فہم ہے، مبالغہ کرنا۔ ”خطا غلطی“۔ ترجمہ۔ جب پانی کا مبالغہ کرنا جائز نہ ہوگا تو غلطی کرنا مبالغہ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔ فائدہ کا۔ بطور نصیحت فرماتے ہیں کہ سنو پانی پر کچھ خرچ نہیں آتا پھر بھی اس کا مبالغہ کرنا جائز نہیں تو عمر جو کسی قیمت پر مزید حاصل نہیں کی جاسکتی تو اس کا مبالغہ کرنا تک جائز نہ ہوگا ۱۳

فصل دوم در سنتہائے غسل

سنت غسل بماءِ جنج است  
شستن دست و فرج باید پیش  
پس وضو ساختن زیر هر در  
آن زمانے کہ موئے را بافند  
در تنگ موی آب را رانند

فصل سوم در بیان مقدار آب وضو و غسل

مکن اسراف ماء محبانی  
چون لا شتر غذا همی خوانی  
ملک آب چوں دانا بود  
ملک عمر جز خطا نبود

فائدہ کا۔ ڈاکٹر فرمائیں فضول مجذوب ہے یعنی کسی چیز میں فضول خرچی نہ کرو لہذا پانی اگرچہ مفت کرنا چاہیے ۱۲ ملٹہ تلف پہلے دونوں خرچوں پر فخر ہے، مٹائی کرنا۔ رو رو اجازت۔ خطا غلطی۔ ترجمہ کا مٹائی کرنا غلطی کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔ فائدہ کا۔ بطور نصیحت فرماتے ہیں کہ سونو پانی پر کچھ خرچ نہ کرے جو کسی قیمت پر مزید حاصل نہیں کی جا سکتی تو اس کا مٹائی کرنا کتاب جائز ہوگا ۱۳



سے استنجا کر لیا اور آدھے سیر سے منہ اور ہاتھ

<p>در وضو آب یک من نیم است  در وضو کن نیم من است  پس بدان نیم من که می ماند  پنجین گیر غسل را تعلیم  شست این احتیاط در خانه  در تو اسه خواجہ بر لب جوئے</p>	<p>غسل با چار من نه تعلیم است  دارم دست و رو کن نیم  پائے شود هر آنچه می ماند  بر سر خویش ریز و من نیم  که بود آب تو بر پیمانه  نیست اسراف هر چه پیشونی</p>
---	---

بایدت چقدر جهد دل سوزی	که تو خواهی که شرع آموزی
نه نزد گمراهی خواهی بود	استیچ از دے سوال خواهی بود

ملکہ ترجمہ حکام کی حقیقت کے طلب کرنے میں اللہ تعالیٰ سے شرم رکھ کر کسی اور سے شرم نہ رکھو خداوند کا نثری سال کے دریا کرتے ہیں کہ سچی شرم نہ رکھ بلکہ  
اللہ تعالیٰ سے شرم رکھو کہ اس نے ہمیں علماء و علمائے عزیزوں کے دریافت کرنے کا حکم دیا ہے جن کا ہمیں علم نہ ہو تو ادا باری تعالیٰ ہے فَاَسْأَلُكَ الْخَيْرَ الَّذِي لَا يَكُونُ لَكَ رَدٌّ عَلَيْهِ  
ملکہ ترجمہ - غل یا بخیر جزاں عرض ہوتا ہے مردار و عورت پر قرع کس طرح (مزوری) ہوتا ہے ۱۲ ملکہ حیض نہ عورت جو بالغ ہو بیمار یا رسد یا اس (بیمین سال)  
کو پہنچتی ہو، حاملہ بھی نہ ہو اسے جو خون رحم سے آئیکا حیض کہلاتے گا بشرطیکہ ولادت کے بعد نہ ہو اس کی مدت کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن  
ہے۔ لفاس وہ خون جو پیچھے کی پیدائش کے بعد رحم سے خارج ہو۔ ترجمہ - عورت جب بغل و دفاس سے پاک ہو تو اس پر شریعت ابوعلی کی روئے غسل واجب  
ہوتا ہے سفائد کا - حیض نفاس کی صورت میں نماز، روزہ، قرآن کریم کی آیت کا پڑھنا، قرآن مجید کی آیت کو غفلت کے بغیر ساتھ لگانا، مسعدین مثل ہونا  
اور طبع غیر حرام ہر ماہ ربیعہ روز کی تعداد ہوگی نانکی نہیں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ اور ولادت کی موت میں چالیس دن سے زیادہ جو خون آئے گا  
استحاضہ کہلاتے گا استحصاء مال و عورت درجے

بَابُ تَحْقِيقِ بَيَانِ مَقْصِدِ

چار چیز است در تمیم فرض  
میدهم مرترا بدانش عرض

میں جھٹک رہا ہے وہ ڈر کر بیٹے کو دل میں حرفی پر فقیہ ہے آزاد تامل۔ مراد شہر ہے وہ جس میں سے فقہ کر کے چھوٹا سا دیباچا ہے۔ اندام زن عورت کا صغر  
بزرگہ اگلی جانب پر یا پھل انہاں پر شیدو ترجمہ۔ جب سو کا آزاد تامل میں طرح بوجائے کہ عورت کی شرنگاہ میں پرشیدو بوجا ہے کہ ترجمہ۔ اس حال  
کی رو سے وہ دونوں پر غفلت واجب ہو جاتا ہے اگر اس حال سے انہیں تامل ہو۔ فائدہ۔ دونوں صورتوں میں منہ ترش مراد عورت کی عین تبدیلی کا دھاراج ہے  
یعنی عورت کی کسی جانب شہرہ غالب ہونے سے دونوں پر غفلت واجب ہو جاتا ہے نہی ظاہر ہو یا نہ ہو۔ کچھ جملہ تخی کا چھل کر لائی ہوئے تھکان سے مراد ہے بوجا  
ہے۔ مراد اس لیے جنت پر فتح ہے اصل گھر سے کی جگہ۔ ترجمہ۔ آجائش کی بنیاد اجابت بھی مراد عورت پر غفلت امیکہ کی ہے فائدہ۔ نہی کر کے بددلی سے لگے  
نہیں نہی بہر صورت غفلت کو واجب کر دیتے ہیں۔ ترجمہ۔ پانچواں باب تہم کے بیان میں۔ فائدہ۔ پانی استعمال نہ کر کے نہی عورت میں مخصوص ملیر سے  
مٹی سے مل کر مائل کرنے کو تہم کہتے ہیں جو کہ تہم و غفلت وغیرہ سے اس لحاظ سے منکر کے بعد ذکر کیا ہے۔ یہ میدیم سکیم کے سنے میں ہو کر تھکان، بدالاش  
اور کچھ کے ساتھ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ زبان کھینچ کر بوجا یا بار کھسکہ ہو کر درش غمیر غفلت اور بدالاش جملہ مترقہ ہوگا۔ ترجمہ میں یہی سنے شروع ہے غفلت







ملہ نوازنگی، اطمینان، ترجمہ۔ تاکہ تری نماز اطمینان کے ساتھ ہو، نیز سے فرض اور نفل نماز جائز ہوں۔ فائدہ۔ جسے نماز کے فرائض کا علم ہوگا وہ انہیں یاد کر لے گا تو اس کی نماز اطمینان سے ادا ہو جائے گی درجہ برکتی رہے گی کہ کہیں کوئی فرض نہ تو نہیں گیا ۱۲ ملہ عرض میں کرنا۔ سامنے رکھنا۔ موقع جگہ۔ ترجمہ۔ وہ چیزیں کہ نماز سے باہر بھی فرض ہیں (تر سے) سامنے رکھتا ہوں کیونکہ پیش کرنے کی جگہ ہے ۱۳ ملہ نیت ادا۔ طہارت جسم کو حقیقی اور حکمی نجاست سے پاک کرنا، درپردہ پاک کرنا۔ پوشش ڈھانپنا عورت جسم کا وہ حصہ جسے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر زانو کے نیچے کسی نہ کسی ناز و عورت میں داخل ہے ناف وہاں نہیں آتا عورت کا تمام جسم چہرے اور ہاتھوں کے سوا عورت ہے درختار مکان طہیر کتب توصیف پاک جگہ۔ ترجمہ۔ نیت، طہارت، تکبیر (تحریر) عورت کا ڈھانپنا اور پاک جگہ ہے۔ فائدہ۔

نیت دل کا نفل ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ زبان سے بھی کہے۔ فرائض میں تین بھی ضروری ہیں مثلاً یوں کہے کہ میں نے آج کی نماز پانچویں نماز کا ارادہ کیا ۱۲ ملہ ترجمہ۔ اسلام کا نام خانا چاہئے اور نہ قبلہ شریف کی طہارت کرنا چاہئے۔ فائدہ۔ اگر کسی کو سست قبلہ کا پتہ نہ ہو اور نہ تائے والا بھی کوئی نہ ہو تو انڈازہ کر کے جس طرف غالب گمان ہو نماز ادا کرے ۱۳ پہلا معرکہ شہر پور اگر نہ کیلے بڑھا گیا ہے درہ اس جگہ اس مقصد سے دوسرا معرکہ ہے، ملہ ترجمہ۔ دوسرے چھ فرض جو نماز کے اندر نہیں یا اگر اور نماز عاجزی سدا اور ۱۴ ملہ قیام کھڑا ہونا۔	تائیں نماز تو بانوا اگر در پنج پیروں کنوں تر فرض است نیت است طہارت و تکبیر عجم اسلام بایت خوردن شش در گردان درون نماز ان قیام و قرائت است کہ کو ع پس یوں آمدن فریضہ شش
--	--

قرات قرآن مجید کا پڑھنا۔ قعدہ آخرین نماز کے آخر میں بیٹھا خضوع عاجزی۔ ترجمہ۔ وہ (فرائض) کھڑا ہونا، قرآن مجید کا پڑھنا، رکوع، آخرین بیٹھا اور عاجزی کا سجدہ کرنا۔ فائدہ۔ اگر طاقت ہو تو فرائض اور فرض کے لمحات مثلاً نذر اور فرائض میں کھڑا ضروری ہے نفل بھی کھڑا رکھنا چاہئے اور خاص طور پر الحمد للہ اور سورۃ کا پڑھنا اور اجنبی سے آخر میں بیٹھا فرض اور التعمات پڑھنا واجب ہے ۱۲ ملہ ترجمہ۔ پھر نماز سے باہر نماز میں سہاگن اور غفل کی اصل دینا۔ (فائدہ۔) میں یہ کہ اپنے کسی نفل کے ساتھ نماز سے باہر نماز میں ہے (سورۃ التبارک)۔

ملہ ترجمہ۔ دوسری فصل نماز کے اجنبی کے بیان میں، ملہ ترجمہ۔ نمازوں کے واجب بات ہیں کیونکہ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسی طرح ثابت ہوئے، ملہ فاتحہ سورۃ الحمد للہ۔ قسم دانا۔ سورۃ قرآن مجید کا وہ حصہ جس کی ابتداء و انتہا ہوا اور اس کا مستقل نام ہو، ترجمہ۔ سورۃ فاتحہ قرآن مجید کی سورۃ کا نام (انہیں) فرضوں کی پہلی درکتوں میں پڑھ۔ فائدہ۔ حضرت مصنف نے اس شعر میں (اجنبی) ذکر کئے ہیں سورۃ الحمد للہ کا پڑھنا کسی سورۃ کا نام، اور انہیں فرضوں کی پہلی درکتوں میں پڑھنا لیکن ان تینوں کو ایک لڑکھا ہے جسے کہ آئندہ شمار سے خارج ہے الحمد للہ کے ساتھ کوئی سورۃ مل جائے یا تین چھٹی آیتیں پڑھی جائیں یا ایک آیت پڑھی جائے جو تین چھٹی آیتوں کے برابر ہو، اہم صورت واجبہ اور ہر ایک کے ملے قطوع لفظ۔ صحت میں تاخطاب کے لئے ہے کیونکہ کلام عرب میں صحت تار کے ساتھ ملنے کے معنی میں استعمال نہیں ہوتا۔ ترجمہ۔ لیکن تو اپنے نفل اور سنت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ الحمد للہ نفل سنت عید اور درستی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ کا نام ادا واجب ہے ۱۳ ملہ

ترجمہ۔ کیونکہ ان کی آخری رکعتیں ہیں رکعتوں کی طرح ہوں گی۔ یعنی سورۃ فاتحہ کسی اور سورۃ کے ساتھ ہوگی ۱۴ ملہ بلند ہی جہی

واجبات نمازنا ہفت است فاتحہ، ختم سورۃ قرآن، لیک اندر تطوع و سنت آخرین جو اولیں باشد در بلند بلند باید خواند قعدہ اول از وجوہات است نیز در ترش قوت عیاں لیک در عید واجب افزاید	ناکہ از مصطفیٰ چنین است در دوی اول از فریضہ بخوال سورہ با فاتحہ بکن نہمت سورہ با فاتحہ قریں باشد واچہ لپست است باید خواند باز در آخرین تحیات است باز تعدیل جملہ ارکال زاکہ تکبیر عید میباید
--	--

پڑھنا۔ ترجمہ۔ پہلا عید واجب ہے پہلی تحیات پڑھنا ہے ۱۵ ملہ قوت پہلے دو حرف پڑھنا ہے (دعا) غوت ظاہر کوئی، عظام مکان کو اطمینان سے ادا کرنا۔ فائدہ۔ تمام مکان کو اطمینان سے ادا کرنا اور درستی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ ۱۶ عید مسلمانوں کے جن کا دن عید ہے اور عید کے دن ہر سال لوٹ کر آتا ہے اس لئے اسے عید کہا جاتا ہے (غیاث) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی لئے عید کہا جاتا ہے کہ یہ عید مسلمانوں کے لئے ہر سال ہی خوشیاں لاتا ہے مسلمان اس دن اپنے آقا و پیغمبر کی یاد میں دعا کرتے ہیں، عید و غیرت کرتے ہیں، وعظ و نصیحت کی مجلسیں منعقد کرتے ہیں۔ اس سے ان کے دلوں میں اتباع سنت کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ ترجمہ۔ لیکن عید میں ایک واجب نماز ہے کیونکہ عید کی مجلس میں چاہیے فائدہ۔ عید منظر اور عید منظر میں تکبیر واجب ہے تین پہلی رکعتوں میں قمر سے پہلے اور تین دوسری رکعت میں قرات کے بعد اور ہر ایک کے ساتھ فاتحہ الحمد للہ کا پڑھنا واجب ہے ۱۷

ملہ ترجمہ۔ کیونکہ ان کی آخری رکعتیں ہیں رکعتوں کی طرح ہوں گی۔ یعنی سورۃ فاتحہ کسی اور سورۃ کے ساتھ ہوگی ۱۴ ملہ بلند ہی جہی











روزه جز قهر نفس شهوانی در همه خوردنی لغو شدن تابیابی ز روزه اهنیت	نیست در حکم تشرع گردانی از جماع و شراب دور شدن قرض دال روزه را نیست
---	---

<p>نیتِ روزہ گرا دانا بود،          ایک مروتی و نوافل را          پختنیں گر غل طلب کنی          مگس و پیشہ در گلو چرید          گر کسے رگے دو حجامت کرد          ہنکے سر کہزد ہاں بخشید          روزہ باقی بود و لے مکروہ          در کنی مس و غن و سرمہ</p>	<p>در قضا جز یہ شب و انبود          تا بہ پیش از زوالِ ستروا          نیتِ روزہ جز یہ شب کنی          نیست نقصانِ روزہ تو دید          می نشاید و را املات کرد          روزہ باقی ست اگر فروکشید          از کہ است مباحش بے اندوہ          بر سر و چشم نیستت جبرمہ</p>	<p>ابن بندہ سر کی صفت ہاں رس پہچانے          مزدوری ہے ۱۲ سکہ ترجمہ - یعنی اگر غل          نہیں چاہتا تو روزے کی نیت سات سکہ          سوا کر۔ - فائدہ - یعنی اگر مہ روزہ          رمضان، اندر معین اور غل ہونے کی نیت          دن میں نصف بہار شرعی سے پہلے کی جاسکتی          ہے تا م بہتر یہی ہے کہ رات ہی کو نیت          کر لی جائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ دن کو نیت          کی جاسکے اور نیت کا وقت ہی گزر جائے          تو روزہ ہی ہر سکہ کا ۱۲ سکہ مگس بھی -          پیشہ پھر - گلو ملق - پدید ظاہر - ترجمہ -          بھی اگر برچہ جب گلے میں لڑا تو تیرے روزے          کا نقصان ظاہر نہیں - فائدہ - یعنی اگر          آفتاب تکمہ یا محمد اندر چلا جائے تو روزہ نہیں          پھٹتا</p>
--	---	---

۵ اگر کوئی نرسنگر گویا یا علی گولی خراسان سے نہیں کر لیا ہے، اقلہ ترجمہ کر لے کر نہ سیکھا کھڑا ہو، اپنی بجز فریکنگل نہ لے، شے باندھ، بے غوف، ترجمہ - روزہ (اگر کم) باقی ہو گا (لیکن اسکے وہ کما) اگر اہستہ سے بے غوف نہ ہو نا چاہئے۔ فائدہ - یعنی یہ سوچ کر کہ مجھ سے روزہ نہیں لوٹتا بلکہ عزت کوئی چیز بیکھنی نہیں چاہیے آخر اگر اہستہ تو موجود ہے اس سے بھی سنے اسکان پنا مزدوری ہے " شے مسیح بنا، لگانا، رد و عن نیل چشم آئینہ - حرم گناہ - لفظ داخل جرم ہی ہے پہلے صرع کی حمایت کے لئے ہار کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ترجمہ - اگر تو سر پہ نیل اور آنکھوں میں سرمہ لگاتے تو مجھ کو کم گناہ نہیں۔ فائدہ - کہ کچھ اس سے موصے یا دباغ تک خود کوئی چیز نہیں پہنچتی گو کہ اس کا اثر پہنچ جاتے اور سندنہ اس وقت لوٹتا ہے جب خود کوئی چیز موصے یا دباغ تک پہنچ جاتے " +



لے ناں روٹی - طفل بچہ - می خایند مسند جہ فائز مال معوض از غنایین (جہان) ترجمہ - جو روٹی (موتی) بچے کے لئے جاتی ہیں علماء اس میں کیا فرماتے ہیں؟ فائدہ - کہ روزہ تو مستحب یا مکروہ ہوتا ہے یا کچھ بھی نہیں، جواب لگے شرم ہے ۱۲ لکھ ترجمہ - اگر ضرورت ہو تو جائز ہوگا بلا ضرورت اس طرح کرنا غلط ہوگا۔ فائدہ - یعنی بچہ اگر خود روٹی کھا سکتا ہے یا کسی اور چیز پر گرایہ کر سکتا ہے تو اس کے لئے روٹی کا چبانا غلط ہے روزہ مکروہ ہو جائے گا ورنہ جائز ہے ۱۲ لکھ فراموشی بھول غری کھانے اور پینے دونوں کو شامل ہے - یعنی قیہ - پاکیزہ - مری غفیر - بے مضر ترجمہ اگر تو بھول کر کھا کرے یا پکے تو بے ضرورت دہرائے - فائدہ - روزہ واجبوں کو کھانی لے یا جماع کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اور اگر غلط کوئی چیز اندر چل گئی مثلاً کالی کرنے لگا تو پانی اندر چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء لازم ہوگی - لکھ ترجمہ - نیز روزہ اسی طرح باقی ہے اگر تو سیر چکا ہے یا بھوکا فائدہ - یہ لازم ہے کہ جب روزہ یاد آجائے اسی وقت چھوڑ دے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آجائے گا ۱۲ لکھ ترجمہ - اور اگر

کھانا اور کار (جماع) ارادے سے ہے تو قضاء اور کفارہ لازم آجائے گا ۱۲ فائدہ - یعنی جب روزہ جہاد یا تو اس کی قضاء لازم ہوگی اور قضاء کھانے پینے سے بطور سزا کفارہ بھی لازم ہوگا کفارے کا بیان آئندہ آئے گا ۱۲ لکھ ترجمہ - اگر تو ایسی چیز کھائے جو غذا نہ ہو تو بھوکہ پر قضاء کے علاوہ کچھ لازم نہ ہوگا - فائدہ - یعنی لٹی چیز کھانے سے فقط قضاء لازم ہوگی کفارہ نہیں جو نہ بطور غذا کھائی جاتی ہو نہ بطور دوا ۱۲ لکھ سنگ پتھر - کلوح - بھیل - آہن لوہا - روئے کانسی رہنجانی میں اسے کٹ کہتے ہیں ایک دھات - کل سرشورے کی لسانی ماسر دھونے والی مٹی - ترجمہ - جیسے کہ پتھر ٹھیلہ لوہا اور کانسی

نات کہ از بہر طفل می خایند  
 اگر ضرورت بود روا باشد  
 بفراموشی از کئی و خوری  
 روزہ تست ہچمال باقی  
 و بقصد است خوردن و کارت  
 اگر خوری آنچہ و غذا نبود  
 بچو سنگ و کل و آہن و کئی  
 در تطوع اگر شروع کنی  
 ناتوانی اد اش باید کرد

علماء اندریں چہ فرماید؟  
 بے ضرورت چنیں خطا باشد  
 ہست ہر دو تراہنی و مری  
 اگر تو سیری و اگر تو مشتاقی  
 لازم آید قضاء و کفارت  
 بر تو لازم بمحبت قضاء نبود  
 نبود زین قبل کل سرشورے  
 پس رجوع از بہر آنجوع کنی  
 نزد لعمان قضا ش باید کرد

سر دھونے والی مٹی اس قبیلے سے نہ ہوگی - فائدہ - پتھر، لوہا وغیرہ ان چیزوں کی شالیں میں جو غذا اور دوا کے طور پر استعمال نہیں کی جاتیں، سر دھونے والی مٹی اس حکم میں شامل نہیں کیونکہ اسے شوق سے کھایا جاتا ہے اس لئے اس کا حکم غذا اور دوا کے لئے نہیں اس کے کھانے سے قضاء اور کفارہ لازم ہوگا - ۱۲ لکھ تطوع نفل، رجوع لوٹنا - رجوع بھوک - ترجمہ - اگر تو نفل روزہ شروع کرے پھر بھوک کہو مجھے سے لوٹنے کا ارادہ کرے ۱۲ لکھ ترجمہ - جب تک تو طاقت رکھتا ہے اسے ادا کرنا چاہئے اور اگر تو لڑی، تو امام صاحب کے نزدیک اس کی قضاء کرنی چاہئے ۱۲ فائدہ - نفل روزہ شروع کرنے سے واجب ہو جاتا ہے اسے تو روزہ یا تو اس کی قضاء لازم و واجب ہوگی ۱۲

لے مول باب رمضان المبارک کے روزے کے کفارے کے بیان میں ۱۱ لکھ قصد ارادہ - نہار دن - ترجمہ - اگر کسی نے جان بھڑک کر کھایا یا جماع کیا ۱۲ لکھ شخصت ساتھ - بندہ غلام - ترجمہ - تو اسے ساتھ مسکینوں کو کھانا کھانا چاہئے یا اسے ایک غلام آزاد کرنا چاہئے ۱۲ فائدہ - روزہ رمضان کا کفارہ وہ ہے کہ ساتھ مسکینوں کو صبح دس بجے تک یا انہی ساتھ کو شام کے وقت طعام دینا ضروری ہے ورنہ کفارہ ادا نہ ہوگا - بہتر مرتبہ ہے کہ بیک وقت ساتھ مسکینوں کو دو نام کا کھانا دیا جائے یا ایک مسکین کو ساتھ دن صبح دس بجے تک کھانا دے دیا جائے ۱۲ لکھ پیانے پینے کے مسلسل - حیات زندگی - بر خوردا رحیل کھانے والا - ترجمہ - یا مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ تاکہ تو زندگی سے فائدہ حاصل کرنے والا ہو - فائدہ - زندگی کا مکمل فائدہ اسی وقت ہے جب کہ اول تو گنہ گار اور اگر غلطی سے گنہ گار ہو گیا ہے تو استغفار کرے یا اس کا کفارہ ہے تو اسے ادا کرے ۱۱ اعتراض - محنت جتنی میں اور اخراجات کے نزدیک کفارہ کی ادائیگی میں ترتیب ضروری ہے - اول تو غلام آزاد کرے ۱۱ اسکی طاقت نہ ہو تو بچے درجے دو ماہ کے روزے رکھے درمیان میں عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ذوالحجہ کی گیارہ بارہ اور تیرہ تانکیشیں نہوں - بچیں نہ بچے تو ساتھ مسکینوں کو دو وقت کھانا کھائے جب کہ حضرت محنت کے کلام سے مسلم ہوتا ہے کہ جسے چاہئے ۱۱ کفارے کی ترتیب ضروری نہیں - جواب میں یہ نقطہ کفارے کی تسویر کا بیان مقصود ہے ترتیب دہی ہے جو درسی کتب میں ہے ۱۲ لکھ ترجمہ

بہ نہار و مجامعت کردن  
 یا یکے بندہ کردنش آزاد  
 یا دو ماہ روزہ راپیا پے دار

کہا کہ کسی قصد کرد و خوردن  
 شخصت مسکین طعام باید داد  
 یا دو ماہ روزہ راپیا پے دار

خاتمہ

از برای تو ایست گفتم،  
 ہر گز اس را الصدق می خواند  
 از وفات رسول تا امسال  
 بود کاس نظم گشت مستکمل  
 باز گوئندہ در ساندہ

یاد گیرش کہ مختصر گفتم،  
 واجب فرض و نفل حق دانند  
 از وفات رسول تا امسال  
 بود کاس نظم گشت مستکمل  
 باز گوئندہ در ساندہ

اس سال تک چھ مرتبہ سال گذر چکے ہیں ۱۲ لکھ نیمہ نفل - جمادی الاول اسلامی ہجری میں سے چھ ماہ سیدہ غیاث السنات میں ہے کہ کجادی پہلے حرف پر پڑے والدہ فخرامہ انور میں الف مقصورہ ہے دھجریز، چونکہ یہ سیدہ ادرنوت منبت شہ ہے اس لئے اس کی منبت اولیٰ آتی جائے تاکہ مومن و منبت ثانیث میں برابر ہو جائیں جو عام طہر جمادی الاول پڑھا جاتا ہے غلط ہے جب اسلامی ہجری کے نام رکھے گئے تو یہ ماہ ان دنوں میں واقع ہوا جب پانی ہم جاتا ہے اس لئے اسے جمادی الاول کہا گیا - ترجمہ - جمادی الاول کا نصف تھا کہ نظم میں ہو گئی ۱۲ لکھ خواندہ، گوئندہ اور رسانندہ تینوں اسم فاعل ہیں اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نفل اس کے اس کے آخر میں لفظ "ندہ" نامزد کر دیا جائے ۱۲ لکھ ترجمہ - اللہ تعالیٰ کی رحمت پڑھنے والے کہنے والے دمنف، اور پہنچانے والے مدرس پر، اللہ تعالیٰ کی رحمت نہد - فائدہ - سب علم گرفت لانے کے لئے سے پتہ خواندہ "دڑھنے والے کا ذکر کیا گیا ہے - دانش علم بالاعراب اللہم اغفر لنا ولجميع المؤمنين خصوصاً المصنف هذا الكتاب العلامة شرف الدين البصائري رحمہ اللہ تعالیٰ ووفقنا لما تحب وترضاه واصل علی حبیبک محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا رحمن یا رحیم

۲۲ صفر المظفر ۱۳۹۰ مطابق ۲۹ اپریل ۱۹۰۷ء کو بخیر میر مکمل ہوئی +



اردو سہ ماہی  
سن نفاذ الخدود

طلبہ و  
طالبات اور  
خطباء کے لیے  
یکساں مفید

زندہ جاوید خوشبوئیں

ترجمہ، علامہ سید محمد صالح  
علامہ سید محمد اسد شرف قادری

مکتبہ قادریہ دارالحدیث لاہور  
مشاور شخصیات، علامہ سید یحییٰ عین شاہ  
مفتی اعظم پاکستان

غلام حسین  
ادراش زبالت  
کے بکے ہر پھیل  
اسلامی اہمیت  
کے ملک  
واقعت

أَدِلَّةُ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

مکتبہ معظمہ کے محقق عالم،  
علامہ سید محمد حلوی مالکی اور  
شیخ عبداللہ ابن مینع نجدی  
کے درمیان زیر بحث آنے والے  
بعض اہم اسلامی عقائد و معمولات  
پر حقائق تبصرہ اور عالم اسلام کی  
غالب اکثریت کی ترجیح سامانی

اسلامی  
عقائد  
اردو  
ترجمہ

تصنیف،  
علامہ سید یوسف سید ہاشم رفائی  
ترجمہ، محمد عبد اسد شرف قادری

داتا دربار  
مکتبہ قادریہ دارالحدیث لاہور

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کی حیات و خدمات پر پہلی جامع کتاب

محسن اہل سنت

تقدیم: رضویات کے بین الاقوامی محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی

تالیف: محمد عبدالستار طاہر مسعودی

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علم و تحقیق کی دنیا کا جانا پہچانا ہے۔ اردو، عربی، فارسی میں تین درجن سے زیادہ کتب اور بیسیوں مقالات قلم بند کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کے ایماء پر ان کے مخلص مرید جناب محمد عبدالستار طاہر نے یہ ضخیم کتاب مرتب کر کے علامہ شرف قادری کے حالات زندگی اور ان کی علمی، تحقیقی اور تحریری خدمات جلیلہ کی تفصیلات کو جزئیات کی حد تک سمیٹ لیا ہے۔ اکابر علماء و مشائخ اور دوستوں کے تاثرات کے لئے الگ باب قائم کیا گیا ہے اور علامہ شرف قادری کی یادداشتوں پر مشتمل الگ باب دعوت مطالعہ دے رہا ہے۔ آخر میں جامعہ ازہر شریف قاہرہ اور سیرت کے چند عربی کتب شامل اشاعت ہیں۔

صفحات: 344 قیمت: 120/-

تذکرہ شرف

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور گزشتہ چھتیس سال سے مختلف علمی اور تحقیقی عنوانات پر خامہ فرسائی کر رہے ہیں ان کی نگارشات کو پاک و ہند کے جرائد میں نمایاں جگہ دی گئی، جہاں انہوں نے سینکڑوں علماء و مشائخ سے عوام و خواص کو متعارف کرایا وہاں متعدد دانشوروں، صحافیوں اور ارباب علم و قلم نے ان کے بارے میں اپنے تاثرات تحریر کئے، تذکرہ نویسوں نے سوانحی خاکے تحریر کئے، متعدد کتب کے مولف و مرتب جناب محمد عبدالستار طاہر نے ایسی تمام تحریریں یکجا کر دی ہیں ان میں علامہ شرف قادری کے چند انٹرویو بھی شامل ہیں۔ آپ بھی وہ باتیں پڑھیں جن میں گھوں کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔

صفحات: 152 قیمت: 45/-

ملنے کا پتہ: مکتبہ قادریہ دارالحدیث لاہور فون 7226193



# مکتبہ قادریہ ، لاہور ، کی مطبوعات

## شرف ملت ، علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری کی تعانیف اور تراجم

### مطالع المسرات

﴿شرح دلائل الخیرات﴾

دلائل الخیرات سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ ناز میں پیش کئے جانے والے درود و سلام کا وہ مقدس مجموعہ جسے پوری دنیا میں انتہائی عقیدت و احترام سے پڑھا جاتا ہے علامہ محمد ممدی فاسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "مطالع المسرات" کے نام سے اس کی عظیم الشان شرح لکھی جو علم و فضل اور عشق و محبت کا بیش بہا خزانہ ہے ، اردو میں اس کا سلیس ترجمہ پہلی بار منظر عام پر۔ قیمت = 350

### عقائد و نظریات

ترجمہ ﴿من عقائد اہل السنة﴾

اہل سنت و جماعت کے بعض عقائد کتاب و سنت اور ارشاداتِ سلف صالحین کی روشنی میں اس وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کے مطالعہ کے بعد صرف اتنی ضرورت رہ جاتی ہے کہ قاری اپنے دل سے پوچھے کہ حق اور سچ کیا ہے؟ اور "ابو یلویہ" نامی کتاب میں احسان الہی ظہیر کے اٹھائے ہوئے شکوک و شبہات کی حیثیت کیا ہے؟

### تعارف فقہ و تصوف

ترجمہ "تحصیل التعرف فی معرفة الفقه والتصوف"

پیش نظر کتاب میں شیخ محقق امام اہل سنت شاہ عبدالحق محدث دہلوی نے فقہ و تصوف کے حسین امتزاج ، ظاہر و باطن کی ہم آہنگی اور فقہاء و صوفیہ کے درمیان مصالحت کی قابلِ قدر کوشش کی ہے ، اگر آج کے فقہاء تصوف سے آشنا اور صوفیہ فقہاء کے حامل ہوں تو معاشرہ میں صالح انقلاب آسکتا ہے ممدوح مترجم نے اس کارِ والہ و الہ ترجمہ کیا ہے۔

### اسلامی عقائد

ترجمہ ﴿ادلة اهل السنة وجماعة﴾

عالم اسلام کے نامور فاضل علامہ سید یوسف سید ہاشم رفاعی (کویت) کی تصنیف لطیف کا ترجمہ جس میں عظمت و مقام مصطفیٰ ﷺ ، توسل ، تہرک ، میلاد شریف وغیرہ مسائل پر فاضلانہ گفتگو کے ساتھ سنت اور بدعت کا صحیح منہج بیان کیا گیا ہے ، علامہ سید محمد عابدی مالکی اور شیخ عبد اللہ بن منیع (جدی) کے درمیان زیر بحث آنے والے اسلامی عقائد و معمولات پر محققانہ تبصرہ۔

### درسی کتب

### غیر درسی کتب

40/=	انتخاب	95/=	اسلامی عقائد
18/=	بدائع منظوم	33/=	اقامة القيامة
18/=	پندنامہ	120/=	باغی ہندوستان
36/=	تحفہ نصائح	250/=	بساتین الغفران (عربی)
30/=	جواہر النطق	72/=	پاکستان بنانے والے علماء و مشائخ
36/=	صرف بھڑال	45/=	تذکار شرف
18/=	علم التجوید	300/=	تذکرہ محدث دکن
33/=	عقائد و مسائل (اردو)	120/=	تعارف فقہ و تصوف
9/=	فارسی قاعدہ	66/=	زندہ جاوید خوشبوئیں
24/=	قانونیہ کیوالی	زیریں	عقائد و نظریات (اردو ترجمہ من عقائد اہل السنة)
6/=	کریم سحری	15/=	عماہ سنت مصطفیٰ ﷺ
12/=	المقدمة الجزرية	18/=	کشور تدریس کے تاجدار
39/=	المرفاة	75/=	گستاخ رسول کی شرعی حیثیت
18/=	میزان الصرف	120/=	محسن اہل سنت
9/=	نام حق	100/=	مقالات سیرت طیبہ
36/=	نومیر	210/=	من عقائد اہل السنة (عربی)
135/=	نور الایضاح (مجمد)	110/=	نور نور چرے
105/=	نور الایضاح (غیر مجمد)	21/=	یاد اعلیٰ حضرت

ہمارے پاس اسلامی کتب ، تنظیم الداس کے مطابق طلباء و طالبات کا نصاب ، عربی شریف کی انگوٹھیاں اور تعویذات دستیاب ہیں۔ خود تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک طلب کریں۔

✦ مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور فون 7226193 ✦

مکتبہ قادریہ : داتا دربار مارکیٹ ، لاہور 7226193 PH.



## بقیۃ السلف علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری کی تصانیف و تراجم

12	ایصال ثواب	105	شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
250	تذکرہ اکابر اہل سنت	135	اسلامی عقائد
18	کشور تدریس کے تاجدار	120	برکات آل رسول
135	مقالات سیرت طیبہ	135	تعارف فقہ و تصوف
36	مقالات رضویہ	90	دلائل الخیرات شریف
21	شجرہ ہائے طریقت	165	عقائد و نظریات
180	البریلویہ کا تنقیدی جائزہ	45	عقائد و مسائل
38	شیشے کے گھر	18	مزارات اولیاء
165	عظمتوں کے پاساں	350	مطالع المسرات (اردو)
85	مصنف عبدالرزاق (اردو 85) عربی	21	قصیدہ بردہ شریف
200	نور نور چہرے	105	زندہ جاوید خوشبوئیں
30	یاد اعلیٰ حضرت	105	سدا بہار خوشبوئیں
265	من عقائد اہل السنۃ	105	لولہ انگیز خوشبوئیں
265	بساتین الغفران	140	پکارو یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم
36	الزمزمة القمرية فی الذب عن الخمرية		
450	الشيخ أحمد رضا خان البریلوی الهندی شاعرًا عربيًا		
425	الشيخ أحمد رضا خان البریلوی وأثره في الفقه الحنفی		
475	العلامة فضل حق خير آبادی حياته وشعره العربی		
36	نزہة الخاطر الفاتر فی مناقب سیدی عبدالقادر للإمام علی بن سلطان محمد القاری		
165	شاعر من الهند		
225	شرح فتوح الغیب		
	فضيلة الاستاذ الدكتور محمد مجيد السعيد		
	شارح: للعلامة تقي الدين احمد بن تيمية المراني		

ملنے کا پتہ: مکتبہ رضویہ، دانادربار مارکیٹ، لاہور Ph:7226193